سوال

پوہ پھٹنے کے بعد تحیۃ المسجد

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

صبح کے وقت تحیۃ المسجد پڑھے یا نہ۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلوغ المرام باب المواقیت میں ہے۔

«عن ابن عمرانَ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لاصلٰوۃ بعد الفجر لاسجدتین اخرجہ الخمسۃ الاالنسائی وفی روایۃ عبدالرزاق لاصلوۃ بعد طلوع الفجر الآرکعتی الفجر ومثلہ للدارقطنی عن عمرو بن العاص» (ص27)

یعنی ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پوہ پھٹنے کے بعد کوئی نماز نہیں مگر دورکعت فجر یعنی سنتیں۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ پوہ پھٹنے کے بعد تحیۃ المسجد درست نہیں جیسے طلوع وغروب آفتاب کے وقت نماز درست نہیں۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الصلوۃ، نماز کا بیان، ج2ص76